السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مباہلہ میں اس کے نتیجہ کےلیے مدت مقرر کرنی جائز ہے اور کیا نتیجہ وہ معتدبہ ہے جو مدت مقرر کے دوران میں واقع ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

روایات مباہلہ جو آیت مباہلہ کے تحت مفسرین نے ذکر کی ہیں۔ ان سے زیادہ سے زیادہ ایک سال مدت مفہوم ہوتی ہے اور جب مدت مقرر ہو جائے تو معتد بہ نتیجہ بھی وہی ہے جو اس مدت کے اندر ہو اور اگر مدت گزر کر کوئی نتیجہ نکلے تو اس میں یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ یہ اتفاقیہ ہے کیونکہ اتفاقات سے بھی دنیا خالی نہیں ہے اگر خدا کو اس سے صداقت کا اظہار مقصود ہوتا تو وہ مدت مقررہ میں اس کو ظاہر کر سکتا تھا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 332

محدث فتویٰ